

اہمیت زیارت اربعین

<"xml encoding="UTF-8?">

اربعین یا چالیس ایک ایسا عدد ہے جو بڑی خصوصیتوں کا حامل ہے مثلاً زیادہ تر انبیاء چالیس سال کی عمر میں مبعوث بہ رسالت ہوئے ، موسیٰ اور خدا کی خصوصی ملاقات چالیس شب قرار پائی نماز شب میں بھی سفارش کی گئی ہے کہ چالیس مومنین کے لئے دعا کی جائے ، ہمسایوں کے احکام میں چالیس گھر تک کو شام کیا گیا ہے ، روایتوں میں ہے کہ کوہ زمین جہاں کہ انبیاء یا ولی یا کسی بندہ مومن نے عبادت کی ہے ، انکے مرنے کے بعد چالیس دن تک زمین ان پر راتی ہے ، یا لکھا گیا ہے کہ امام حسین کی شہادت کے بعد چالیس دن تک زمین و آسمان خون کے آنسو روتے رہے و... بہر حال ہمارا مقصد عدد چالیس کی فضیلت بیان کرنا نہیں ہے بلکہ ہمارا مقصد ایک ایسی حیات بخش شی کی فضیلت بیان کرنا ہے جو اسی عدد کے ذریعہ جامعہ بشریت میں مشہور ہے ، اور وہ زیارت اربعین امام حسین ہے ۔

اربعین سید الشہداء

آج کے دن سید الشہداء کو چالیس دن پورے ہوئے ہیں ، آج کے دن 61ھ میں صحابی پیامبر جناب جابر بن عبد اللہ انصاری نے شہادت امام حسین کے بعد پہلی مرتبہ آپ کی قبر مطہر کی زیارت کی ، بنابر قول مشہور آج ہی کے دن اہلبیت حرم شام سے کربلا لوٹے ہیں ، اور بنابر قول سید مرتضیٰ آج ہی کے دن سر مبارک امام حسین بدست امام زین العابدین شام سے کربلا لایا گیا ہے اور آپ کے جسم اطہر کے ساتھ ملحق کیا گیا اور آج کے دن شیعین علی و اہلبیت ، کسب و کار چھوڑ کر ، سیاہ پوش مجلس عزا و سینه زنی کرتے ہوئے واقعہ کربلا اور عاشورا کی تعظیم کا خاص اہتمام کرتے ہیں ۔

اہمیت زیارت اربعین

امام حسن عسکری فرماتے ہیں : کہ پانچ چیزیں مومن اور شیعوں کی علامت ہیں :

۱۔ رکعت نماز (نماز یومیہ و نوافل بانماز شب)

۲۔ زیارت اربعین امام حسین

۳۔ داہنے ہاتھ میں انگشتر

۴۔ خاک پر سجدہ کرنا

۵۔ اور بلند آواز سے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہنا ۔

زیارت اربعین سے مراد چالیس مومنین کی زیارت نہیں ہے

(جیسا کہ بعض نے گمان کیا ہے کیونکہ یہ مسئلہ فقط شیعوں سے مخصوص نہیں ہے اور اس کے علاوہ کلمۃ الاربعین میں جو الف لام ہے وہ بھی اس بات پر لالت کرتا ہے کہ امام کی مراد اربعین معروف عند الناس ہے۔ زیارت اربعین کی اہمیت اس لئے نہیں ہے کہ مومن کی صفات سے ہے بلکہ اس روایت کے مطابق چونکہ زیارت اربعین واجب اور مستحب نمازوں کی صف میں قرار پاتی ہے، چنانچہ اس روایت کے مطابق جس طرح نماز ستون دین و شریعت ہے، زیارت اربعین و سانحہ کربلا بھی ستون دین ہے۔ رسول خدا کے فرمان کے مطابق دو چیزیں عصارہ نبوت و رسالت قرار پائی ہیں ۱۔ قرآن ۲۔ عترت؛ **انی تارک فیکم الثقلین کتاب اللہ و عترتی۔** چنانچہ کتاب الہی کا عصارہ؟ دین الہی ہے کہ جس کا ستون نماز ہے اور عترت پیامبر کا عصارہ زیارت اربعین ہے جو کہ ستون ولایت ہے (البتہ اہم یہ ہے کہ سمجھیں کہ نماز و زیارت کس طرح انسان کو متدین کرتی ہے

نماز انسان کو فحشاء اور منکر ات سے بچاتی ہے۔ اسی طرح زیارت اربعین بھی اگر انسان امام حسین کی قربانیوں کی معرفت کے ساتھ پڑھے تو وہ برائیوں کو نیست و نابود کرنے میں کوشاں ہو سکتا ہے کیونکہ آپ کا قیام برائیوں کی نابودی کے لئے تھا جب کہ آپ نے خود ہی اپنے قیام کے مقاصد کو بیان کرتے ہوئے فرمایا: اريدان آمر بالمعروف و انہی عن المنکر۔

اگر ہم دقیق ہو کر زیارت اربعین کے متن پر نظر کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ زیارت اربعین میں قیام امام حسین کا مقصد وہی چیزیں بیان کی گئی ہیں جو کہ نبی اکرم کی رسالت کا ہدف اور مقصد تھا چنانچہ قرآن کریم اور نہج البلاغہ کے مطابق دو چیزیں انبیاء الہی کا ہدف ہیں :

۱۔ تعلیم علم و حکمت ۲۔ تزکیہ نفوس ،

بعبارت دیگر یعنی لوگوں کو عالم اور عاقل بنانا انبیاء کا اصلی مقصد ہے تاکہ لوگ اچھائیوں کی راہ پر گامزن ہو سکیں اور ضلالت و گمراہی کی دنیا سے باہر آ سکیں جیسا کہ حضرت علی نے بھی نہج البلاغہ میں ارشاد فرمایا: **فہداهم بہ من الضلالة انقذہم بمكانہ من الجہالة۔** یعنی خدانے نبی اکرم کے ہاتھوں لوگوں کو عالم اور عاقل بنایا چنانچہ امام حسین نے بھی جو کہ سیرت نبوی کے حامل اور حسین منی وانا من الحسین کے مصداق حقیقی تھے لوگوں کو عالم و عادل و عاقل بنانے میں اپنے جان و مال کی بازی لگادی اور ہدف رسالت کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی لہذا زیارت اربعین میں عبارت موجود ہے: **وبذل مہجتہ فیک لیستنقذ عبادت من الجہالة و حیرۃ الضلالة۔**

یعنی اپنے خون کو خدا کی راہ میں نثار کر دیا صرف اس لئے تاکہ بندگان خدا کو جہالت اور نادانی کی لا محدود وادی سے باہر نکال سکیں۔

کتب ادعیہ و زیارت (و تاریخ و روایات) کے ذریعہ سے احکام زیارت اور زیارت پڑھنے کے طریقہ کو معلوم کیا جا سکتا ہے مختصر طور پر یہ ہے کہ انسان غسل کرے، اور پھر زیارت پڑھ کر دو رکعت نماز زیارت پڑھے اگر کوئی شخص کربلا میں موجود ہے اور اگر کربلا سے دور ہے تو بلند ترین مقام یا صحرامیں جا کر قبر سید الشهداء کی طرف رخ کر

كے آپ كو سلام كرے ٲه زيارٲ دو طرٲقوٲ سے نقل ہوئی ہے جو كه مفاٲيح الجنان اور دوسرى كٲابوٲ ميٲ دستياب
ہے